10 ستمبر 2020ء

وزیر اعظم نے اسٹیٹ بینک کے متعارف کردہ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ کا افتتاح کردیا

وزیر اعظم عمران خان نے آج اسلام آباد میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ کا افتتاح کیا۔ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ بینک دولت پاکستان کا ایک نیا اقدام ہے جو اس نے پاکستان میں اہم بینکوں کی شراکت داری سے انجام دیا ہے۔

روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ غیر مقیم (نان ریزیڈنٹ) پاکستانیوں (NRPs) کے لیے ہے۔ اس اکاؤنٹ کے ذریعے این آر پیز کو پاکستان کے بینکاری اور ادائیگیوں کے نظام سے مکمل طور پر منسلک ہو جائیں گے۔ ملکی تاریخ میں پہلی بار این آر پیز پاکستان میں یا کسی سفارتخانے اور قونصلیٹ میں موجودگی کی شرط کے بغیر اپنا اکاؤنٹ کھول سکیں گے۔ اس اکاؤنٹ سے دنیا کے کسی بھی ملک میں مقیم این آر پیز کو پاکستان میں بینکاری خدمات اور پرکشش سرمایہ کاری کے بھرپور مواقع تک رسائی حاصل ہو جائے گی، ان مواقع میں حکومت کی طرف سے جلد ہی متعارف ہونے والے 'نیا پاکستان سرٹیفکیٹس' کے علاوہ اسٹاک مارکیٹ اور ریئل اسٹیٹ بھی شامل ہیں۔ ان کھاتوں کے فنڈز مکمل طور پر قابل منتقلی (repatriable) ہوں گے اور انہیں اسٹیٹ بینک سے کسی پیشگی منظوری کے بغیر پاکستان سے واپس بھجوایا جا سکتا ہے۔

سامعین سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس تقریب کو سمندر پار پاکستانیوں کے نام سے منسوب کیا اور کہا کہ این آر پیز نے ہمیشہ اپنی کامیابیوں اور سرزمین سے محبت کے ذریعے پاکستان کو باوقار بنایا ہے۔ انہیں اس بات کی بھی خوشی تھی کہ اسٹیٹ بینک سمندر پار پاکستانیوں کو اپنے وطن سے معاشی طور پر مربوط کرنے کے لیے ایک نیا ذریعہ پیش کر رہا ہے۔ انہوں نے اس اقدام پر گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر کو مبارکباد دی۔

وزیر اعظم نے پاکستانی تارکینِ وطن کو ملک کے لیے سب سے بڑا اثاثہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے بہت سے حصوں میں تارکینِ وطن نے اپنے اپنے ملکوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ ماضی میں پاکستان اپنے تارکینِ وطن سے موثر طور پر استفادہ نہیں کر سکا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اُن کی حکومت سمندر پار پاکستانیوں کو ملکی معیشت کے ساتھ بہتر طور پر مربوط کرنے سے مخلص ہے اور 'روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ' اس سمت میں نہایت اہم پہلا قدم ہے۔

وزیر اعظم نے یہ بات اجاگر کی کہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ پورا کرنے اور زرِ مبادلہ کے ذخائر بڑھانے کے لیے ملک کو بیرونِ ملک سے زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تناظر میں پاکستانی تارکینِ وطن حال میں اعلان کردہ میگا پروجیکٹس میں 'روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ' کے ذریعے سرمایہ کاری کرکے ملک کی مدد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر ہاؤسنگ سیکٹر میں جاری زبردست سرگرمی کا ذکر کیا جس میں پاکستانی تارکینِ وطن کے لیے سرمایہ کاری کے نہایت پُرکشش مواقع ہیں۔

اپنے خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کہا کہ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ پاکستان کے بینکاری نظام میں ایک نئے دور کی شروعات کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ ایک مکمل ڈجیٹل آن بورڈنگ پروسیس اس کی اہم خصوصیت ہے۔ اس تاریخی تبدیلی کو قابل عمل بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے موجودہ قواعد وضوابط میں تاریخی تبدیلیاں کیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ اکاونٹس ابتدائی طور پر پاکستان کے آٹھ اہم بینکوں کے ذریعے فراہم کیے جائیں گے اور مزید بینکوں کو جلد اس میں شامل کیا جائے گا۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ آج ہم نے ایک اور سنگ میل عبور کر لیا ہے جو پاکستانی معیشت کو ڈجیٹل مالی ایکو سسٹم کی فراہمی کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کے عزم کا حصہ ہے اور اس میں وزیر اعظم کے وژن کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اکاؤنٹ کا نام نان ریزیڈنٹ پاکستانیوں کی ثقافتی خصوصیات کا عکاس ہے جنھوں نے اپنی محنت اور لگن سے اپنے وطن کو قابلِ فخر بنایا۔ "روشن اکاؤنٹ" کو بیرون ملک شاندار کامیابیاں سمیٹنے والے ایسے ہی افراد سے منسوب کیا گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے بنیادی معلومات اور دستاویزات درکار ہوں گی۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمام معلومات موصول ہونے کے بعد وہ صارف کی جانچ پڑتال سے متعلق تمام امور 48 گھنٹوں میں مکمل کرلیں۔ انہوں نے غیر مقیم پاکستانیوں کو یقین دہانی کرائی کہ اسٹیٹ بینک اور تمام بینک اس اقدام کی تکمیل کے دوران صارفین کو عالمی معیار کی خدمات فراہم کرنے اور اس کے اجرا کے بعد ممکنہ مسائل کو مستعدی سے حل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس پس منظر میں انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک اور تمام بینکوں میں صارفین کی مدد اور نگرانی کے لیے وقف ایک نظام قائم کردیا گیا ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے سمندر پار پاکستانیوں کے مختلف فورموں، وزارت خزانہ، وزارت بیرون ملک مقیم پاکستانی و محکمہ انسانی وسائل، دفتر خارجہ، منصوبے میں شریک آٹھ بینکوں اور اس اقدام کو بہتر بنانے اور ترقی دینے کی غرض سے وزیر اعظم کی جانب سے تشکیل دیے جانے والے تھنک ٹینک کی قابل قدر اعانت کا شکریہ ادا کیا۔

اپنے خطاب میں وزیر اعظم کے مشیر برائے خزانہ اور محصولات ڈاکٹر عبد الحفیظ شیخ نے اس نئی کاوش پر اسٹیٹ بینک کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اُن دشوار معاشی حالات کا ذکر کیا جو حکومت کے برسرِ اقتدار آنے کے وقت ملک کو درپیش تھے، اور اُن جرات مندانہ فیصلوں کو اجاگر کیا جو استحکام لانے اور معاشی نمو کے فروغ کے لیے کیے گئے۔ انہوں نے گذشتہ چندماہ کے دوران کیے گئے حکومت کے اُن فوری اقدامات کا بھی ذکر کیا جو عوام اور کاروباری طبقے کو کورونا کی وبا کے اثرات سے نمٹنے میں مدد دینے کے لیے کیے گئے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ 'روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ' پاکستانی تارکینِ وطن کو پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری بڑھانے کی راہ ہموار کرے گا۔

تقریب میں وزرا، پارلیمنٹ کے ارکان، بینکوں کے صدور اور سی ای اوز اور اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

******